SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release

February 28, 2023

ایس ای سی پی کا این بی ایم ایف سیکٹر پر فنانشل رپورٹنگ ورکشاپ کا انعقاد

اسلام آباد، فروری 28: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے نان بینکنگ مائیکرو فنانس سیکٹر, خاص طور پر ڈیجیٹل لینڈ نگ کے شعبے میں، سیکٹر کے فروغ اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لئے کئے گئے اقدامات پر ورکشاپ منعقد کی گئی۔ شرکاء کو ڈیجیٹل لینڈنگ کی کمپنیوں پر سرکلر 15 کے تحت عائد کئے گئے ریگولیٹری تقاضوں بریفنگ دی گئی۔

ایس ای سی پی کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر خالدہ حبیب نے ڈیجیٹل چینلز/موبائل اپلی کیشنز (ایپس) کے ذریعے قرض دینے والی نان بینکنگ فنانس کمپنیوں اور ریگولیٹری تقاضوں پر جامع بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کی جانب سے صارفین کی ڈیٹا پرائیویسی اور کمپنیوں کے جانب سے صارفین کے ساتھ قرض کی وصولی کے لئے قوائد وضوابط کی پابندی کے لئے طریق کار وضع کئے گئے ہیں۔

انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ صارفین کو قرض کے شرائط وضوابط اور مارک ریٹ اور فیسوں اور واپسی کے دورانیہ وغیرہ کے حوالے سے واضح معلومات کی فراہمی کے لئے اقدامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اب کمپنیوں کی جانب سے، صارفین کو قرض کی منظوری اور رقم کی صارف کو منتقلی سے پہلے ہی کمپنی کی جانب سے اردو زبان میں واضح پیغام بھیجا جاتا ہے؛ تاکہ جو صارفین پڑھ نہیں سکتے، وہ شرائط وضوابط کی ویڈیو، جس میں منظور شدہ قرض کی رقم، سالانہ شرح فیصد، قرض کی مدت، اقساط/تاریخ کے ساتھ یکمشت ادائیگی کی رقم، اور تمام فیس اور چارجز کی فیکٹ سٹیٹمنٹ شامل ہیں، کی معلومات حاصل کر سکیں۔

اس کے علاوہ ایس ای سی پی نے غیر لائسنس یافتہ ڈیجیٹل قرض دہندگان کو روکنے کے لیے بھی متعدد اقدامات کئے ہیں۔ لائسنس یافتہ ڈیجیٹل قرض دہندگان کو اپنے قرض دینے والے پلیٹ فارم/موبائل ایپ پر اپنا پورا کارپوریٹ نام اور لائسنس کا سٹیٹس ظاہر کرنا ہوگا، اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ قرض فراہم کرنے والی کمپنی کی جانب سے کسی بھی اشتہار یا اشاعت میں غلط بیانی نہ کی گئی ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایس ای سی پی نے موجودہ نان بینکنگ فنانس کمپنیوں سے متعلق شکایات کے ازالے کے فریم ورک کے علاوہ بھی شکایات

کے ازالے کا ایک جامع طریقہ کار متعین کیا ہے۔ سرکلر 15 کے مطابق ڈیجیٹل قرض داہندگان کو قرض لینے والوں کی فون بک، رابطوں کی فہرست یا فوٹو گیلری تک رسائی کی اجازت نہیں ہوگی، چاہے قرض لینے والے نے اس سلسلے میں رضامندی دی ہو۔ اس سلسلے میں کمپنیوں کی ایپ کا سائبر سکیورٹی آڈٹ بھی کروایا جائے گا۔

خالدہ حبیب نے یہ بتایا کہ غیر لائسنس یافتہ ایپس کی روک تھام کے لئے ایس ای سی پی نے دیگر مقامی ریگولیٹرز (بشمول پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی، فیڈرل انویسٹیگیشن ایجنسی، نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی سکیورٹی بورڈ اور سٹیٹ بنک آف پاکستان) کے ساتھ ساتھ گوگل اور ایپل کے ساتھ بھی رابطہ کیا ہے تاکہ غیر لائسنس یافتہ ایپس کو گوگل اور ایپل سٹور سے ہٹایا جائے۔ اس حوالے سے اس سال جنوری میں، 58 غیر مجاز ایپس کو ہٹانے کے لیے گوگل کو اطلاع دی گئی۔ برانچ لیس بینکنگ انڈسٹری کے اہم شرکاء کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے ایک طریقہ کار بھی وضع کیا گیا ہے تاکہ غیر قانونی ڈیجیٹل قرض دینے کی سرگرمیوں کے لیے ای والٹس کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے اقدامات کو نافذ کیا جا سکے۔

گزشتہ سال جنوری سے نومبر تک، ڈیجیٹل قرض دینے والی نان بینکنگ فنانس کمپنیوں نے 63.58 بلین کے 37 لاکھ قرضے تقسیم کیے ہیں جس سے قرض کا اوسط سائز 17,000 روپے بنتا ہے۔ ان میں سے نینو لینڈنگ قرضوں کا حصہ 34.47 بلین ہے۔

ایس ای سی پی کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اور ترجمان مسرت جبین نے کمیشن کے مجموعی اہداف اور مستقبل کے نقطہ نظر کو واضح کرتے ہوئے مالیاتی شمولیت، مارکیٹ کی ترقی اور کاروبار کرنے میں آسانی کے حوالے سے ایک پریزنٹیشن بھی دی۔